مَن هُوَ السَّیِّد؟

سیّد کون ہوتے ہیں؟

از

پیر سیّد مفتی محمود حسین شائق ہاشمی

امیر جماعت اہلسنت انٹرنیشنل ـ ـ ـ چیئرمین تحریک امامت کبریٰ انٹرنیشنل

سجادہ نشین آستانہ عالیہ ہاشمیہ سلطانیہ پکا کھوہ

Mob: 0300-9571840

مَنْ هُوَ السّیّد؟

سیّد کون ہوتے ہیں؟

از پیر سید مفتی محمود حسین شائق ہاشمی

سوال: کیا ہاشمی خاندان کا مسلمان صاحب ایمان، عالم، فاضل ''سید'' کہلوا سکتا ہے؟

کیا مولی مرتضی شیر خدا کی (خاتون جنت سیدہ فاطمہؓ کے علاوہ) دوسری بیویوں سے اولاد ''علوی سید'' کہلا سکتے ہیں؟

کیا سیدہ زینب (بنت علی وفاطمہ) کی اولاد سید کہلا سکتی ہے؟

کیا آل عقیل آل جعفر آل حمزہ وغیرہ کو سید کہا جا سکتا ہے؟

کیا قریش خاندان ''سید'' ہے؟

کیا فاطمی سادات کے علاوہ غیر فاطمی ''سادات'' بھی ہیں؟۔ سید کا لفظ مختص ہے یا عام ہے؟۔ سید عرب زبان میں کسی خاص قوم کا نام ہے یا اعزازی لقب ہے؟

قران اور حدیث کی روشنی میں وضاحت فرمائیں۔ (سائل فاطمی سید) محمد عبداللہ شاہ گجرات پاکستان

الجواب:

الحمدالله رب العلمين . والصلوة والسلام على سيد المرسلين وعلى اله الطيبين الطاهرين واصحابه الراشدين وخلفائه المهدين وازواجه الطاهرات امهات المومنين وعلى اعمامه الاكملين واوليائه الكاملين وعلمائه الصالحين وعلى سائر امته وملته اجمعين. اما بعد

مجمل اور مختصر جامع جواب یہ ہے۔ کہ ہاشمی خاندان، علوی خاندان، زینبی خاندان آل عقیل آل حمزہ آل عباس اور قریش خاندان کی تمام شاخوں کے لوگ جو ''خصوصیات آتیہ'' کے حامل ہوں انہیں ''سید'' کہنا از روئے قرآن وحدیث واز روئے تعامل اہل اسلام بالکل جائز ہے۔ اس میں از روئے شرع کسی قسم کی کوئی کراہت بھی نہیں ہے۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا بلا شبہ سیدہ ہیں۔ ان کے شہزادے (امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما) ''سید'' ہیں خاتون جنت کی شہزادیاں (سیدہ زینب، سیدہ اُم کلثوم رضی اللہ عنہما) یقیناً سادات ہیں مگر قران اور حدیث کی روشنی میں لفظ سید کی ان کے ساتھ تخصیص نہیں ہے۔ جن کے لئے قران اور حدیث میں ''سیّد'' کا لفظ استعمال ہوا ہے انہیں ''سیّد مانا سیّد کہنا ایمان کا تقاضا ہے اس کا انکار بندے کو کفر تک لے جا سکتا ہے۔ ہم مسلمان ہیں ہم قران و حدیث کے پابند ہیں۔ ہم رسم رواج کے پابند نہیں ہو سکتے ہیں نہ ہی ہم کسی سازش کا شکار ہو سکتے ہیں۔ اس نظریہ اور موقف پر بے شمار دلائل ہیں۔

ان میں سے چند دلائل ملاحظہ فرمائیں۔

پہلی دلیل: (سورہ الشعراء آیت نمبر 219) **و تقلبک فی الساجدین** ایک تفسیر کے مطابق (جس کا ذکر روح المعانی، روح البیان اور دیگر تفاسیر میں حضرت عبداللہ بن عباس سے مروی ہے) آیت کریمہ مذکورہ کا معنی ہے۔ اے پیارے حبیب! آپ کے نور کا ساجدین (مومنین) کی پشتوں میں منتقل ہونے کو اللہ تعالیٰ دیکھتا رہا ہے اور سب اس کے علم میں تھا۔ حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر حضرت عبداللہ تک اور پھر شکمِ مادر میں نور محمدی کا منتقل ہونے کا عمل ساجدین، مومنین، طاھرین، طاہرات میں ہوتا رہا۔ اصلاب پاک ارحام پاک رسول اللہ ﷺ کے شجرہ نسب میں نہ کوئی کافر تھا نہ کوئی بدکار تھا ثابت ہوا کہ پورا خاندان رسول اعلیٰ خصائل پر مشتمل تھا لہذا سب کے سیّد ہونے میں کوئی شک شبہ نہیں رہ سکتا۔

خلاصہ ہمارے نبی ﷺ کی اصل بھی پاک ہے اور نسل بھی پاک ہے اور سب سادات ہیں۔

تشریح حدیث سے عن ابنِ عباس اِنّ قریشا کان نو راَ بین یدی اللہ تعالی قبل ان یخلق آدم وتسبح الملائکتہ بتسبیحہ قریش خاندان بارگاہ خدا میں نور کی شکل میں تھا۔ حضرت آدم کو پیدا کرنے سے پہلے وہ نور، نور محمد تھا جو قریش خاندان کو اپنے جلووں میں لپیٹے ہوئے تھا اور قریش خاندان کو عزت عطا کر گیا۔ اللہ تعالیٰ نے وہی نور پشت آدم میں ڈالا اور منتقل فرمایا. وہاں سے صلب نوح علیہ السلام میں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ مجھے منتقل کرتا رہا حتیٰ کہ میرا نور میرے ماں باپ تک آ پہنچا۔ اس حدیث کے صحیح ہونے پر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا ایک شعر بھی ہے. حدیث میں اصلاب کو پاک، عزت والی پشتیں اور ارحام کو پاک ارحام فرمایا ۔ثابت ہوتا ہے خاندان رسول ساجدین مومنین طاہرین طاہرات کریم عزت والے اور ہر زمانہ میں سردار رہے. لہذا آیت کریم کی تشریح اور تفسیر سے معلوم ہوا کہ خاندان رسول از آدم علیہ السلام تا حضرت عبداللہ سید خاندان ہے. کوئی خاندان اس خاندان کے برابر نہیں ہے یہی خاندان کعبہ کا خدمت گزار حاجیوں کا غمخوار رہا۔ ان خصائل کیوجہ سے یہ خاندان ممتاز، سردار اور سید ہے۔

دوسری دلیل : (آل عمران آیت نمبر 39 میں ارشاد ہے)

ان اللہ یبشرک بیحی مصدقا بکلمتہ من اللہ وسیدا وحصورا ونبیامن الصالحین

اے ذکریا! اللہ آپ کو 'یحیٰ' کی بشارت دیتا ہے جو اللہ کے کلمہ کی تصدیق کر رہا ہے "سید" ہے عورتوں سے بے رغبت نبی صالحین سے ہے۔ اللہ تعالی نے بنی اسرائیل کے نبی کو 'سید' کہا ثابت ہو گیا کہ جو لفظ 'سید' کو صرف سیدہ فاطمہؑ کی اولاد کے ساتھ خاص کرتے ھیں ان کا عقیدہ ایران کی پیداوار خلاف قرآن ہے۔ قرآن کی اس آیت سے تخصیص باطل ہوگئی۔

تیسری دلیل: (سورہ یوسف آیت نمبر 25) والفیا سیدھا لدا الباب

یوسف وزلیخا نے پایا (زلیخا کا) سید دروازے کے پاس

یہاں سید کا لفظ زلیخا کے خاوند کے لئے استعمال ہوا

واضح ھے کہ وہ فاطمی نہیں ہے معلوم ہوا کہ سید کا لفظ خاتون جنت کی اولاد کا خاصہ نہیں ہے۔ خدا نے اسے عام رکھا ہے

چوتھی دلیل: (سورۃ احزاب آیت نمبر 25)

کافر کہیں گے اے ہمارے رب انا اطعنا سادتنا و کبر آئنا فاضلونا السبیلا

ہم نے اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کی پیروی کی تو انھوں نے ہمیں سیدھی راہ سے بہکا دیا۔ سید کی جمع سادات اور کبرآء بھی جمع ہے۔ صرف ''کبرآء'' استعمال ہوتا تو کچھ مفہوم ادا ہو جاتا مگر سادات کے استعمال سے واضح ہوا کہ عرب زبان میں سید کا لفظ رئیس اور سردار کے معنی میں استعمال ہوتا ہے اور کسی حیثیت میں جو بھی بڑا اور سردار ہوا سے سید کہہ سکتے ہیں۔ کفار کیلئے ان کے بڑے سادات ہیں اور اہل اسلام کیلئے رسول اللہ ﷺ کا پورا خاندان قریشی ہاشمی سادات ہیں کافروں کے بڑے ناپاک ہیں اہل اسلام کے بڑے (خاندان رسول اللہ) پاک ہیں کافروں کے بڑے گمراہ کرتے ہیں مسلمانوں کے بڑے ھدایت دیتے ہیں وہ گمراہ، گمراہ کرنے والے کافروں کے سردار ہیں یہ ہادی، خدمت گذار مسلمانوں کے سردار ہیں معلوم ہوا سید کا لفظ سیدہ خاتون جنت کی اولاد کے ساتھ مخصوص نہیں کفار اپنے بڑوں کو سادات کہتے ہیں مسلمان اپنے نبی کے خاندان قریشی ہاشمیوں کو سادات کہتے ہیں۔

پانچویں دلیل: واثلہ بن اسقع رض روایت کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالی نے اولاد اسماعیل سے کنانہ کو چن لیا کنانہ سے قریش کو اور قریش سے بنی ہاشم کو اور مجھے بنو ہاشم سے

چن لیا (مسلم شریف) اس روایت سے معلوم ہوا کہ قریش خاندان، خاندان رسول میں سے چنے ہوئے افضل اور سردار ہیں اور قریش سے بنو ہاشم افضل ہیں ہمارے آقا ﷺ قریشی ہاشمی ہیں۔

قریش اور بنو ہاشم کی جملہ خوبیاں اللہ تعالی نے ذات مصطفے ﷺ میں جمع فرمادی ہیں اور یہ بھی واضح ہے جو ہاشمی ہوتا ہے وہ قریشی ضرور ہوتا ہے امام الانبیاء حضرت محمد مصطفے ﷺ نے اپنی پاک زبان سے حضرت مولاعلی، خاتون جنت اور حسنین کریمین کو فرمایا

الجنة للمطیع وان کان عبدا حبشیا والنار للعاصی وان کان سیدا قریشیا

جنت نیکوکار کیلئے اگرچہ وہ نیکوکار حبشی غلام ہو اور دوزخ نافرمان کیلئے ہے اگرچہ وہ نافرمان قریشی سید ہو۔ (سبع سنابل ص ۲۶ از حسنی حسینی سید میر عبدالواحد بلگرامی)

اس حدیث پاک سے قریشی کا سید ہونا صریح حدیث سے واضح ہو گیا اور بتایا جاچکا ہے کہ جو ہاشمی ہوتا ہے وہ قریشی ضرور ہوتا ہے لہذا ہر ہاشمی کا سید ہونا زبان رسول ﷺ سے ثابت ہو گیا انکار کی گنجائش ہی نہیں ہے ساتھ یہ بھی ثابت ہو گیا سادات کرام کیلئے عمل کرنا ضروری ہے بدعمل سید اپنی دنیا و آخرت خراب کرنے کے ساتھ دوسروں کو بھی دوزخ لے جانے کا سبب بنتا ہے

چھٹی دلیل: رسول کریم ﷺ نے فرمایا **انا سید ولد آدم** میں اولاد آدم کا سید ہوں اگر یہ کہا جائے سید صرف فاطمی ہو سکتا ہے تو سرکار دو عالم ﷺ کا اپنے بارے یہ ارشاد کیسے درست ہوگا آپ ابوالفاطمہ ہیں ابن الفاطمہ تو نہیں ہیں۔

ساتویں دلیل: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا **ابوبکر وعمر سیدا کھول اھل الجنة** ابوبکر وعمر ادھیڑ عمر کے جنتیوں کے سردار ہیں۔ (جامع ترمذی)

نیز فرمایا یا علی انت سید فی الدنیا و سید فی الآخرۃ (المستدرک)

اے علی تو دنیا میں سید ہے اور آخرت میں سید ہے۔ نہ شیخین فاطمی ہیں اور نہ ہی مولی مرتضی فاطمی

بلکہ وہ بعل فاطمہ ہیں معلوم ہوا کہ سید کا لفظ اولاد فاطمہ کا خاصہ نہیں ہے

آٹھویں دلیل: حسنین کریمین کو آقا کریم ﷺ نے جنتی جوانوں کا سید قرار دیا سیدہ زہرا بتول کو اہل ایمان کی عورتوں کا سردار قرار دیا مگر کہیں بھی ''حصر'' کا کلمہ استعمال نہیں فرمایا کہیں بھی یہ نہ فرمایا کہ صرف اولاد خاتون جنت کے لئے ہی سیادت ہے یا حسنین کریمین کی اولاد کیلئے ہی سیادت ہے بلکہ رسول اللہ ﷺ نے دوسروں کو سید فرما کر حصر کی نفی فرمائی ہے سرکار ﷺ نے فرمایا نحن ولد عبد المطلب سادۃ اھل الجنۃ انا و حمزہ و علی و جعفر والحسن والحسین والمھدی (ابن ماجہ)

ہم عبدالمطلب کی اولاد اہل جنت کے سادات (سردار) ہیں پھر کچھ کے نام لئے فرمایا میں، امیر حمزہ، مولا علی، جعفر طیار امام حسن امام حسین اور امام مھدی۔ حضرت امیر حمزہؓ (جو آپ کے چچا، رضاعی بھائی اور خالہ زاد بھی ہیں) کے بارے میں فرمایا سید الشھداء، حضرت جعفر کے بارے بھی سید الشھداء فرمایا حضرت سعد بن عبادہ کو 'سید' کہا اور فرمایا وہ خزرج قبیلہ کے سید ہیں حضرت بلال حبشی کو 'سید' کہا۔

حضرت عبداللہ بن سلام کو 'سید' کہا صہیب رومی کو، ابی بن کعب کو 'سید' کا لقب ہمارے آقا کریم ﷺ نے عطا فرمائے۔ خاتون جنت کے ساتھ حضرت مریم حضرت آسیہ کو 'سیدہ' کا لقب عطا فرمایا۔

مذکورہ بالا ۸ قرآن وحدیث کے دلائل سے روز روشن کی طرح واضح ہو گیا کہ لفظ سید خاتون جنت یا انکی اولاد امام حسن وحسین کے ساتھ مختص نہیں ہے زبان رسالت نے قریش کو سید کہا لھذا قریشی ہاشمی یقیناً بلاشبہ سید ہیں، سیدہ زینب (بنت علی) سیدہ ہیں انکی اولاد سید ہے۔ مولیٰ علی سید ہیں انکی جملہ اولاد سیّد ہے۔

سوال: آپ لفظ 'سید' کو عام کیوں کر رہے ہیں؟

جواب:۔ اس لئے کہ قرآن وحدیث نے اسے عام کیا ہے اگر ہم نے عام نہ کیا تو رسول اللہ ﷺ روز قیامت شکایت کریں گے یا اللہ لوگوں نے قرآن کو چھوڑ دیا تھا وقال الرسول یا رب ان قومی اتخذو ا ھذا القرآن مھجورا

سوال: اگر ہاشمی سادات ہیں تو وہ سید کہلاتے کیوں نہیں؟

جواب: سیّد ایک لقب مقام مدح میں وارد ہے کچھ لوگ فاطمی سید ہیں اور بلاشبہ سید ہیں مگر بوجہ عاجزی سید کہلانے سے گریز کرتے ہیں حضرت میر کلال سید ہیں مگر کلال کہلاتے تھے کلال کا معنی کوزہ گر سید عبدالعزیز الدباغ صحیح النسب فاطمی سید ہیں مگر ''الدباغ'' کہلاتے تھے جس کا معنی رنگریز ہے۔رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا سیّد کون ہیں؟ فرمایا یوسف علیہ السلام حالانکہ یوسف علیہ السلام کا خود سید کہلوانا ثابت نہیں رسول اللہ ﷺ کا آپ کو سید کا نام لیکر کہنے میں متعدد حکمتیں مخفی ہیں کئی ایسے بزرگ دیکھے سنے گئے جو اپنے آپ کو کبھی ''پیر'' نہیں کہتے ہیں مریدوں کو مرید نہیں بلکہ ''سنگی'' کہتے ہیں

سوال: بعض لوگ مولی علی کی خاتون جنت کے علاوہ اولاد کو سید ماننے سے انکاری ہیں اسکی کیا وجہ ہے؟

جواب: وہ ایرانی سازش اور مخصوص ازم سے متاثر ہو گئے ہیں اور کوئی وجہ نہیں

سوال: کیا اولاد فاطمہ الزہراء کو سید کہنا درست ہے؟

جواب: بالکل درست ہے ایک وجہ یہ ہے کہ وہ قریشی ہاشمی ہیں دوسری وجہ یہ ہے کہ خاتون جنت اور انکے شہزادوں کیلئے زبان رسالت سے سید کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

سوال: کئی قریشی ہاشمی جوابازی بٹیر بازی کرتے ہیں انہیں سید کہنا درست ہے؟

الجواب: درست ہے وہ سید خاندان قریشی ہاشمی کی وجہ سے ہیں
مگر برے کردار سے وہ خاندان کی سفید چادر پر بدنما داغ اور کلنک کا ٹیکہ ہیں

سوال: سادات ہاشمیہ کے افراد کا کردار اچھا نہ ہو تو ان پر کیا لازم ہے؟

الجواب: وہ انسان، اسلام، اور خاندان کی لاج رکھیں اور غلط کام چھوڑ دیں

سوال: کس شخص کو سید کہنا منع ہے؟

الجواب: منافق کو سید کہنا منع ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لا تقولوا للمنافق سیدا منافق کو سید کہو گے تو اللہ کو ناراض کرو گے۔

امام احمد رضا بریلوی نے علی گڑھی کو سید کہنے سے گریز اسی وجہ سے کیا ہے حالانکہ مشہور یہی ہے کہ وہ فاطمی سید تھا پیر سید نیک عالم شاہ (سنگوٹ میر پور آزاد کشمیر) نے فرمایا ہے

جے سیّد ، تے کردا کم ذلیلاں والا
جیڑے خو، چنگیری والے اس تھیں افضل اعلیٰ

آپ کی مراد یہ ہے کہ بدعقیدہ لوگوں کا نام سادات کی فہرست سے کاٹ دیا جاتا ہے وہ سید کہلانے کے حقدار نہیں ہوتے ہیں۔ نوح علیہ السلام کا بیٹا کنعان بدعقیدہ ہوا اللہ تعالیٰ نے نوح علیہ السلام کو فرما دیا انه لیس من اھلک وہ آپ کی اہل میں سے نہیں ہے

سوال: سید کا مطلب اور معنی کیا ہے؟ اور سید کا لفظ کونسے اوصاف کے حامل پر بولا جا سکتا ہے؟

الجواب: تفسیر کشاف، مبارک، خازن، احکام، المنار البغوی وغیرہ کتب کی روشنی میں سیّد کے معانی اور مطالب اور اطلاقات حسب ذیل ہیں

۱۔ سیّد سردار کو کہتے ھیں جس کی پیروی کی جائے

۲۔ سیّد وہ ہے جو اپنے رب کا مطیع ہو

۳۔ سیّد فقہ میں ماہر اور عالم کو کہتے ہیں۔

۴۔ سیّد وہ ہے جو علم، عبادت اور تقوی میں بلند ہو

۵۔ سیّد وہ ہے جو صرف حق کے لئے غصہ میں آتا ہو

۶۔ سیّد وہ ہے جو اچھی خصلتوں سے مالا مال ہو

۷۔ سیّد وہ ہے جو سخی ہو

۸۔ سیّد وہ ہے اپنی قوم پر شرف اور بزرگی میں فوقیت رکھتا ہو

سوال: قریشی ہاشمی خاندان کے لئے سید لفظ کے متبادل لفظ بھی استعمال ہوا؟

الجواب: جی ہاں لفظ شریف استعمال ہوا شام مصر وغیرہ علاقوں میں سادات کے لئے شریف لفظ استعمال ہوتا رہا۔

سوال: سیّد کوئی قوم ہے؟

الجواب: ہرگز نہیں سیّد عزت کا لفظ اور لقب ہے مدح کے لئے استعمال ہوتا ہے قوم، قریشی ہاشمی ہے۔

سوال: صدقہ لینا کس پر حرام ہے؟

الجواب: بنو ہاشم پر صدقہ لینا حرام ہے صدقہ لوگوں کا میل کچیل ہے اور بنو ہاشم کو اللہ نے خاندانی عزت عطا فرمائی ہوئی ہے۔

سوال: قریشی کون ہیں؟

الجواب: جو نضر بن کنانہ کی اولاد ہیں جو رسول اللہ ﷺ کے ۱۲ ویں جد اعلی ہیں ان کا لقب قرش ہے اور انکی اولاد قریش ہے۔

سوال: ہاشمی کون ہیں؟

الجواب: جو ہاشم کی اولاد ہیں ہاشم رسول اللہ کے تیسرے جد اعلی ھیں (انکے بیٹے عبد المطلب ہیں اور انکے بیٹے عبد اللہ ہیں اور ہمارے نبی عبد اللہ کے صاحبزادے ہیں) لہذا جو ہاشمی ہے وہ قریشی ضرور ہے مگر ہوسکتا ھے جو قریشی ہے وہ ہاشمی نہ ہو۔ خلفاء ثلاثہ قریشی ہیں مگر ہاشمی نہیں ہیں خلیفہ رابع مولی مرتضی قریشی بھی ہیں اور ہاشمی بھی ہیں۔ سید الشہد اء عم رسول اللہ ﷺ حضرت امیر حمزہؓ قریشی بھی ہیں اور ہاشمی بھی ہیں حضرت امیر حمزہ عبد المطلب کے بیٹے ہیں اور عبد المطلب کی اولاد کو رسول اللہ ﷺ نے سید خود فرمایا ہے مگر ایمان کی شرط مقدر ہے۔

سوال: سیّد الشہد اء حضرت امیر حمزہؓ کی اولاد تھی؟

الجواب: جی بالکل تھی مرآۃ الانساب نیز بلاذری کتابوں میں آپ کی اولاد کے بارے تفصیل مذکور ہے حضرت سید یعلی آپ کے بیٹوں میں سے ایک بیٹے ہیں ان کے آگے ۵ بیٹے تھے۔

راولپنڈی، لاہور، دہلی، افسر مال کے دفتر میں چارسو سال سے زائد قدیمی زمانے کا قریشی ہاشمی خاندان اولاد امیر حمزہؓ کا ریکاڈ آج بھی محفوظ ہے اسمیں سید الشہد اء امیر حمزہؓ کی اولاد کا شجرہ نسب حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر حضور قطب الاقطاب ابوالحفاظ پیر سید مخدوم ابراھیم قریشی ھاشمی علاقہ (پوٹھوہار کے مشہور، مستجاب الدعوات بزرگ) تک اور کچھ آگے تک شجرہ نسب محفوظ ھے انشاءاللہ تفصیل علیحدہ بیان ہوگی۔

سوال: آپ نے لفظ سید کو قریشی ہاشمی خاندان کے لئے عام کر دیا؟ آپ حسنین کریمین کی اولاد کے لئے خاص کیوں نہیں کرتے؟

الجواب: ہم اہلسنّت ہیں ہم اللہ کی رحمت عنایت کرم نوازی کو جہاں عام ہے وہاں خاص نہیں کرتے ہیں

جب قرآن نے اور رسول اللہ ﷺ کے فرمان نے لفظ 'سید' کو عام کیا ہے تو ہم خاص کیسے کر سکتے ہیں رحمت خداوندی جہاں عام برس رہی ہے ہم محدود کیسے کریں؟

بعض لوگ اہلبیت کا لفظ صرف ''اہل کساء'' کے لئے خاص کر دیتے ہے حالانکہ قرآن وحدیث میں یہ لفظ ازواج مطہرات اور حضرت سلیمان فارسیؓ کے لئے بھی استعمال ہوا ھم اہل سنت ''اہل کساء'' کی وجہ سے انہیں اہلبیت سے خارج نہیں کرتے ہیں یہ بھی ایرانی سازش ہے کہ مولی علی کی زوجہ کو اہل بیت میں شامل کرو اور پیارے نبی کی ازواج کو خارج کردو ،ہم اہل سنت اس سازش کو ناکام بنا چکے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا والدین کی محبت کے ساتھ ایک بار زیارت حج کا ثواب رکھتی ہے صحابی نے عرض کیا کوئی دوبار زیارت کرے تو فرمایا دو حج کا ثواب سو بار زیارت کرے تو سو حج کا ثواب سرکار نے فرمایا تو اللہ کی رحمت کو محدود سمجھتا ہے لہذا لفظ سیّد اور لفظ اہل بیت کو مخصوص کرنا ایرانی سازش ہے جس کا شکار سادہ لوح اہل سنت بھی ہو چکے ہیں اہل سنت کو ہوش کے ناخن لینا ضروری ہیں۔

سوال: مشہور زمانہ ہاشمی سید بتائیں؟

الجواب: سیّد الشہداء امیر حمزہؓ۔ سید الشہداء حضرت جعفر طیارؓ۔ چکوڑی شریف کے سجادہ نشین پیر سید غلام سرور شاہ الہاشمی (یہ پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی کے خلیفہ مجاز ہیں اور حضرت عباسؓ کی اولاد میں سے ہیں)

اُردو ادب کے مشہور استاد سید حمید اللہ ہاشمی۔ حضرت سید یعقوب چرخی ہاشمی عباسی سیّد ہیں۔

خلاصہ کلام: حسنی، حسینی سید ہیں۔ سیدہ زینب بنت علی کی نسل سیّد ہے، علوی سید ہیں، قریشی سید ہیں، ہاشمی سید ہیں۔ سید اعزازی لقب ہے سید عرب زبان میں کوئی قوم نہیں ہے اہل عجم نے ایرانی سازش سے اسے قوم بنانے کی کوشش کی ہے مگر ناکام ہوئے ہیں قوم قریشی ہاشمی ہے۔ سید صرف وہ کہلا سکتا ہے جو اعلیٰ اوصاف رکھتا ہو اور خاندانی عظمت بھی رکھتا ہو ہمارے نبی کی اصل بھی سید ہے اور نسل بھی سید ہے۔

چیلنج:

اگر کوئی (ایرانی، پاکستانی) کوئی عالم قرآن وحدیث سے کوئی آیت کوئی حدیث دکھا دے جس میں یہ ہو کہ اولاد سیدہ فاطمہ کے علاوہ سید کا لفظ ہاشمیوں کے لئے منع ہے علویوں کے لئے منع ہے سیدہ زینب بنت علی کی اولاد کے لئے منع ہے تو وہ مستند حوالہ دکھا کر معقول انعام حاصل کرے اگر حوالہ نہ دکھا سکے اپنی مرضی اور اپنی خواہش اور ایرانی سازش کو اہل اسلام پر ٹھونسنے کی کوشش نہ کرے ہم قرآن اور رسول کے فرمان کے پابند ہیں کسی کی خواہش اور جھوٹے رسم ورواج کے پابند نہیں ہیں میں زبانی تحریری گفتگو کیلئے اس موضوع پر ہر سوال کا جواب دینے کیلئے ہر وقت حاضر ہوں جب تک حیات مستعار باقی ہے۔ وماتوفیقی الاباللہ

دُعا گو: پیر سید مفتی محمود حسین شائق ہاشمی

امیر جماعت اہلسنت انٹرنیشنل۔۔۔ چیئرمین تحریک امامت کبریٰ انٹرنیشنل

سجادہ نشین آستانہ عالیہ ہاشمیہ سلطانیہ پکا کھوہ

مورخہ 10 شوال 1440ھ بمطابق 14 جون 2019ء

نوٹ: آستانہ عالیہ ہاشمیہ سلطانیہ پکا کھوہ میں ہر ماہ کی گیارہویں شریف قریب ترین جمعہ کے دن ہوا کرتی ہے۔ نماز عصر تا مغرب پروگرام ہوتا ہے بالخصوص درس قرآن ہوتا ہے۔ احباب کو شامل ہونے کیلئے صلائے عام ہے

انتظامیہ آستانہ عالیہ

دیگر تصانیف

از پیر سیّد مفتی محمود حسین شائق ہاشمی

☆ تفسیر سلطانی (مکمل)

☆ عظمتِ مجدد الف ثانی اور حقانیت وحدۃ الشہود

☆ انوارِ کنز الایمان

☆ تجلیاتِ علمی حصہ اوّل

☆ انوارِ علم

☆ مَنْ ھُوَ السیّد

☆ الغسل للمحرم (عربی)

☆ اہلسنّت کے عقائد و معمولات

☆ شاہراہِ اسلام

☆ طریقت کے نیّرِ اعظم

☆ النفاق ھو سبب الاختلاف

☆ تجلیاتِ علمی حصہ دوم

☆ عظمتِ والدین

☆ اظہارِ حقیقت

☆ الحلال والحرام (انگریزی)

Printed by: M.S. GRAFIX
Press Market, Jhelum. 0321-5417260